Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۳ رمضان ۱۴۰۰ھ ؛ ۱۷ وفا ۱۳۵۹ ہش ؛ ۱۷ جولائی ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۶۳

اخبار احمدیہ

— ۰ ربوہ ۱۶ وفا / جولائی سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آجکل اعلائے کلمۃ الاسلام اور اشاعت قرآن کریم کے عظیم منصوبے کے سلسلے میں زیورچ میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت اور خیر و عافیت کے بارے میں زیورچ سے حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام موصول ہونے والی ۱۵ جولائی کی ٹیلیگرام کے مطابق

کے فضل سے اچھی ہے

احباب کرام توجہ اور التزام سے اپنے پیارے اور محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے اور حضور کے دورہ کے ہر جہت سے کامیاب و کامران ہونے کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کی تائید سے اس دورے کے بابرکت ثمرات برآمد کرے۔ آمین

— ۰ ذابہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ۔ احباب کرام التزام سے سیدہ موصوفہ کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

— ۰ برادرم مکرم مقصود احمد قمر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو پندرہ جون ۱۹۸۰ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلا بچہ عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام نعمان قمر رکھا گیا ہے۔ نومولود مولوی محمد صدیق صاحب گورداسپوری امیر و مشنری انچارج سیرالیون کا نواسہ اور مکرم غلام نبی صاحب شیخوپورہ کا پوتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے۔ اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو۔

محمد الیاس منیر ایڈیٹر ماہنامہ خالد ربوہ

زیر ادار جماعتیں لازمی چندہ جات بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

ناظر آ ؟

افریقہ کی قسمت میں دنیا کی قیادت مقدر ہے

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد

افریقی اتحاد تنظیم کے سربراہی اجلاس کے شرکاء کے نام تحریک جدید کے سربراہ کا پیغام

مرزا مبارک احمد صاحب نے کہا ہے کہ سے معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ دور میں یہ مقدّر ہے کہ براعظم افریقہ دنیا میں قیادت کا کردار ادا کرے گا۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے ان خیالات کا اظہار افریقی اتحاد تنظیم کے سربراہی اجلاس کے شریک سربراہان مملکت کے نام خوش آمدید کے ایک پیغام میں کیا ہے۔ جو کہ احمدیہ مسلم مشن سیرالیون کے ترجمان ہفت روزہ افریقن کریسنٹ نے جون ۱۹۸۰ء کی اشاعت میں شائع کیا ہے۔ یہ کانفرنس یکم سے ۴ جولائی تک سیرالیون (مغربی افریقہ) میں منعقد ہوئی۔ صاحبزادہ صاحب موصوف نے احمدیہ مسلم مشن سیرالیون کی طرف سے اس خط میں جماعت احمدیہ کے تمام شعبہ ہائے زندگی میں افریقہ کے لئے کی گئی خدمات کا ذکر کیا اور کہا کہ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اور علم و تہذیب کے میدان میں خدمات سرانجام دے رہی ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ یہ سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ ہم نے اس سلسلہ میں صحت مند لٹریچر شائع کیا۔ سکول کھولے اور ہسپتال جاری کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ان اقدامات کا عوام نے عمومی طور پر جو خیر مقدم کیا ہے۔ اس پر ہم بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں۔

صاحبزادہ صاحب نے اس پیغام میں احمدیہ کا تعارف کرواتے ہوئے کی آمد کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے بتایا ہے کہ ان کا مقصد دنیا اور عالم انسانیت کو اپنے پیدا کرنے والے خدا سے دوبارہ ملانا ہے۔ کیونکہ اس اعتقاد سے محرومی کی وجہ سے ہی وہ برائیوں اور گناہ کی تاریکی میں پھنسے ہوئے ہیں۔ صاحبزادہ صاحب نے کہا کہ یہ ایسا مقصد ہے جس کو حاصل کرنے کے لئے ہم سب کو اشتراک و اتحاد قائم کرنا ہوگا اور اس سے ہی دنیا میں امن و سکون پیدا ہو سکتا ہے جو کہ ہر مرد و عورت کا پیدائشی حق ہے۔ صاحبزادہ صاحب نے اس کانفرنس کی کامیابی کے لئے دعا کی۔

عظیم الشان تعلیمی منصوبے کا پہلا اعلان

سے خطاب

مرکزیہ ۱۹۷۹ء کی معرکہ آرا کی سالانہ اجتماع تقریر کتابی شکل میں شائع کر دی گئی ہے۔ ہر احمدی بچے بڑے، مرد، عورت کے پاس اس کتاب کا ہونا ضروری ہے۔ اس کا ہر لفظ دل پر نقش کرنے کے قابل ہے اور سطر سطر زندگی کا لائحہ عمل قرار دی جانی چاہیئے۔

کتاب خدام الاحمدیہ کی طرف سے امتحان کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ سے مل سکتی ہے۔

امتحان دینے والے طلباء اور طالبات کے لئے

کا نہایت اہم تاکیدی ارشاد

خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ مارچ ۱۹۸۰ء میں طلباء و طالبات کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا ہے۔

"پہلی بات جو میں چاہتا ہوں کہ آپ کریں مجھے خوشی پہنچانے کے لئے وہ یہ ہے کہ ہر احمدی بچہ (یا احمدی بچی) جو پہلی کلاس سے لیکر پی ایچ ڈی تک کسی بھی کلاس یا درجہ کا امتحان دے وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ پاس ہو یا فیل) خط لکھے"

پبلشر: مسعود احمد - پرنٹر: سید عبدالحی - مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۳ ر ۱۴۰۰ھ

۱۷ وفا ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اے کاش!

- جب شیطان جکڑ دیا جاتا ہے۔ اور دوزخ کے دروازے بند کر دئے جاتے ہیں۔
- جب اللہ تعالیٰ ہر روز کئی لوگوں کو آگ کے عذاب سے آزاد فرماتا ہے۔
- جب جنّت کے دروازے پوری رحمتوں کے نزول کے ساتھ کھل جاتے ہیں۔
- جب ہر رات جبرئیل دو جہاں کے آقا سے ملتا اور قرآن کریم کا دَور مکمل کرتا تھا۔
- جب سخاوت تیز ہوا سے بھی بڑھ جاتی تھی۔
- جب آتی ہے جس میں ایمان اور ثواب کی نیّت سے جو شخص بھی نوافل ادا کرے اسکے تمام گزشتہ گناہ معاف ہو جانے کی خوش خبری سُنائی گئی ہے۔
- جب وہ آدمی بدقسمت قرار پایا جس نے سارا مہینہ گنوا دیا اور اُس کے گناہ نہ بخشے گئے۔
- جب فرض ادا کرنے کا ثواب دوسرے وقت کے ستّر فرضوں کے برابر ہے۔
- وہ قابل عظمت و برکت مہینہ، وہ مقدس ایّام، رحمت باری کی ٹھنڈی ہواؤں کے دن وصال و ملاقات کی خوش خبری لئے ہوئے اور مکاشفہ کے ذریعہ اللہ تعالےٰ کو اسی دُنیا میں دیکھ لینے کے دن آ گئے۔

کالذت بخش مہینہ آ گیا۔ تازگی بخش ایّام شروع ہو گئے۔

اس ماہ ایک مومن اور متقی روزہ دار بن جاتا ہے جس کے مُنہ کی کے نزدیک خالص کستوری سے بھی بہتر ہے۔ جس کو افطاری کروانا یا سیر کر کے کھانا کھلانے کا اجر اتنا عظیم ہے کہ اسے اپنے حوض سے ایسا مکمل سیراب کر دے گا جس کے بعد اس کو کبھی پیاس نہ لگے گی اور اس کے لئے گناہوں سے مغفرت اور دوزخ سے آزادی ہو گی۔ حتّیٰ کہ وہ جنّت میں پہنچ جائے گا۔

اسی ماہ روزہ دار، روزہ رکھنے کی وہ عظیم الشان مبارک اور مقدس عبادت انجام دیتا ہے جس کا اجر خود اپنے ذمہ رکھا ہے۔ روزہ دار دو خوشیاں ایک ہی دن میں حاصل کرتا ہے۔ ایک خوشی افطار کے وقت اور دوسری خوشی اپنے ربّ کی ملاقات کے وقت!!

اے کاش! اے کاش!! کہ ہم اس ماہ میں اپنے مجاہدہ، ریاضت اور نفس کشی کے ذریعے اور کچھ نہ حاصل کریں سوائے اللہ تعالےٰ کی ملاقات کے! ہم کس قدر خوش قسمت ہوں گے! آسمانوں کے فرشتے ہمارے نصیبوں پر رشک کریں گے۔ میں چودہ سو سال تک پیدا ہونے والے ہزاروں اولیاء اور صلحاء ہم پر ناز کریں گے اور سب سے بڑھ کر امام آخر الزمان علیہ والسّلام ہم پہ نازاں ہوں گے کہ ہم وصال الٰہی کی لذت سے ہمکنار ہوئے ہیں۔

اے خُدا ہم کو اپنے دیدار کی لذّت بخش۔ آمین ثم آمین

جیت اُن کی ہے جو ہوں

جیت اُنکی ہے جو روزہ دار ہوں ٭ جو سحر خیز اور شب بیدار ہوں
اُسوۂ خیر الرسلؐ پر ہوں رواں ٭ لغو باتوں سے سدا بیزار ہوں
جان و دل سے صدق پر قرباں ہوں ٭ نیکیوں میں روز و شب سرشار ہوں
جو حرم کی آبرو کے واسطے ٭ جان دینے کے لئے تیار ہوں

اہلِ دل ہوں عارفِ اسرار ہوں
والہانِ سیّدِ ابرار ہوں

جن کا ہمسایوں سے ہو بہتر سلوک ٭ اہل تقویٰ، صاحبِ ایثار ہوں
پاک باطن، نیک نیّت صاف گو ٭ خندہ رُو ہوں اور خوش گفتار ہوں
شمعِ حق پر ہوں فدا پروانہ وار ٭ باوقار و صاحبِ کردار ہوں
ظلم کی یلغار سے صبح و مساء ٭ بادلائل برسرِ پیکار ہوں

دینِ حق کے حامی و انصار ہوں
پیکرِ غیرت ہوں اور خوددار ہوں

دُنیا سے دل برداشتہ ٭ مہبطِ انوار ہوں، اخیار ہوں
ہمرکابِ ہادیٔ آخر زماں ٭ عاشقانِ احمدؐ مختار ہوں
کی رُوحِ پاک پر ٭ رحمتیں دن رات لاکھوں بار ہوں
پُر مسرّت کس قدر ہو گا وہ دن ٭ جس میں راضی وہ بڑی سرکارؐ ہوں

جب پکاریں گے انہیں وہ پیار سے
جو سراپا کشتگانِ پیار ہوں

عبدالرحیم راٹھور
دفتر وقف جدید۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک

مکرم مولوی اقبال احمد صاحب نجم سابق مبلغ (اسپین)

رمضان المبارک قرب الٰہی حاصل کرنے کے لئے ایک مجرب نسخہ ہے جو مومن اس نسخہ کو صحیح رنگ میں استعمال کریں گے وہی اس کی افادیت کے حامل ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

"کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ۝"

روزوں کے ذریعہ سے جس طرح پہلے زمانوں میں لوگ اپنے قلب و روح کی صفائی کرتے رہے اور تقویٰ کے بلند سے بلند مقام حاصل کرتے رہے۔ اسی طرح سے نہ صرف یہ کہ تم شفا حاصل کرو بلکہ انعامات روحانی کے وارث بھی بن جاؤ جیسا کہ اللہ تعالیٰ احکام روزہ بیان کرنے کے بعد فرماتا ہے:-

"وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ۝"

اور اے رسول! جب میرے بندے میرے متعلق پوچھیں تو تُو جواب دے کہ میں ان کے قریب ہوں جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔ سو چاہیئے کہ وہ بھی میرے حکم کو قبول کریں اور ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں۔

پس ان انعامات روحانی کی تقسیم کے مہینہ سے وہی لوگ فائدہ اٹھائیں گے جو احکامات خداوندی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے ان پر عمل پیرا بھی ہوں گے اور ان کے عمل کیا باعتبار کمیت اور کیا باعتبار کیفیت قرآنی معیار پر پورے اتریں گے۔ تب وہ دیکھیں گے کہ ان کا آقا۔ ان کا مالک، ان کا پیدا کرنے والا ان کے قریب ہی ہے۔ وہ جسے دور سمجھتے تھے۔ ان کے اعمال صالحہ کی قبولیت کے انعام کے طور پر ان کے قریب آ گیا ہے۔ وہ اسے قبولیتِ دعا کے ذریعہ سے محسوس کر سکتے ہیں اور اپنے ایمان کی کیفیت کی شدت اور اعمالِ صالحہ کی تندہی سے ادائیگی کے نتیجہ میں اس کی لقا کا انعام پا سکتے ہیں۔ اور رشد و ہدایت کا تمغہ ان کے قلبِ صافی پر ٹانک دیا جائے گا۔ اور ایسا مومن "لیلۃ القدر" کی رات کے انعامات کا وارث قرار دیا جاتا ہے۔

اس سلسلہ میں ایک بڑی ہی پیاری حدیث بیہقی نے اپنی کتاب کے باب شعبہ الایمان میں حضرت سلمان فارسی رضی کی زبان سے ایک خطبۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم درج فرمایا ہے جس میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑا شرح و بسط کے ساتھ رمضان المبارک کی افادیت کو امت کے لئے بیان فرمادیا ہے اور اجر و ثواب کی وضاحت فرمادی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس خیال کی تردید فرماتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ موجودہ ماڈرن زمانے میں عبادات میں بھی کچھ ترمیم ہونی چاہیئے۔ آپ فرماتے ہیں:-

"صلوٰۃ کے بعد روزہ کی عبادت ہے۔ افسوس ہے کہ اس زمانہ میں بعض مسلمان کہلانے والے ایسے بھی ہیں جو ان عبادات میں ترمیم کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اندھے ہیں اور خدا تعالیٰ کی حکمت کاملہ سے آگاہ نہیں۔ تزکیۂ نفس کے لئے یہ عبادات لازمی پڑی ہوتی ہیں۔ کم کھانا اور بھوک برداشت کرنا بھی تزکیۂ نفس کے واسطے ضروری ہے۔ اس سے کشفی طاقت بڑھتی ہے۔ انسان صرف روٹی سے نہیں جیتا بلکہ ابدی زندگی کا خیال چھوڑ دینا اپنے اوپر قہر الٰہی کا نازل کرنا ہے۔"

(لیکچر لا الٰہ الا اللہ صفحہ ۴۳)

رمضان المبارک کے مہینے سے پورا پورا استفادہ کرنا چاہیئے اور اس میں عبادات پورے شدومد کے ساتھ بجا لانی چاہئیں۔ جیسا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا طریق تھا کہ جب رمضان آتا تھا تو کمر کس لیتے تھے تا کہ عبادات میں منہمک ہو سکیں۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۱۴ مارچ ۱۹۱۴ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:-

"یہ دن خاص عبادت کرو .... مسلمانوں کی تاریخ پڑھ کر حیرانی آتی ہے کہ عین جنگ کے موقع پر باقاعدہ تہجد پڑھتے تھے سارا دن لڑائی میں مشغول رہتے اور رات کو بجائے سونے کے عبادت میں مشغول ہو جاتے۔ جنگ یرموک میں عیسائی بادشاہ نے اپنے ایک آدمی کو کوئی بات دریافت کرنے کے لئے رات کو مسلمانوں کے لشکر میں بھیجا اس نے واپس آ کر کہا۔ ہم کبھی ان پر غالب نہیں آ سکتے۔ ہمارے سپاہی تو راستہ میں ہی کمریں کھولتے اور ہتھیار اتارنے شروع کر دیتے ہیں تاکہ جلدی آرام کریں لیکن وہ تو رات کو بھی دعائیں اور خدا کی عبادت میں لگے رہتے ہیں۔

(پس) اس رمضان سے بہت سے فوائد حاصل کر کے گزارو اور خدا تعالیٰ کی عبادت کرو۔ جب تمہارے ذریعہ خدا تعالیٰ کا نام روشن ہوگا۔ اور تم اس کے دروازے پر جھک جاؤ گے تو کوئی تمہیں تباہ نہیں کر سکے گا .... تم روزوں میں خاص طور پر خدا تعالیٰ کی عبادت میں لگ جاؤ تاکہ تمہارے لئے عید خوشی کا موجب ہو۔ عید کی تمہیں اس لئے خوشی نہ ہو کہ اس دن کھاؤ پیو گے بلکہ اس لئے کہ اس دن تم خدا کی خاص رحمتوں کے پھل اور میوے کھاؤ گے ..... یہ بہت بابرکت مہینہ ہے جو اس سے فائدہ اٹھانا چاہے گا۔ اس پر خدا تعالیٰ کی بڑی بڑی برکتیں اور رحمتیں نازل ہوں گی۔"

(بحوالہ الفضل ۶ اگست ۱۹۱۴ء)

رمضان المبارک میں صدقہ وخیرات اور اسکی حکمت

حضرت مصلح موعود خلیفۃ ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے دنوں میں بہت کثرت سے صدقہ و خیرات کیا کرتے تھے احادیث میں آتا ہے۔ کہ رمضان کے دنوں میں آپ تیز چلنے والی آندھی کی طرح صدقہ کیا کرتے تھے اور درحقیقت یہ قومی ترقی کا ایک بہت بڑا گر ہے کہ انسان اپنی چیزوں سے دوسروں کو فائدہ پہنچائے۔ تمام قسم کی تباہیاں اسی وقت آتی ہیں۔ جب کسی قوم کے افراد میں یہ احساس پیدا ہو جائے کہ ان کی چیزیں انہی کی ہیں۔ دوسروں کا ان میں کوئی حق نہیں اور ان سے فائدہ اٹھانے کا حق انہی کو ہے جن کو وہ چیزیں دی گئی ہیں۔ دنیا کے نظام کی بنیاد اس اصل پر ہے کہ میری چیز دوسرا استعمال کرے اور رمضان اس کی عادت ڈالتا ہے۔"

(تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ ۳۷۶)

(قیادت تربیت انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قطب شمالی میں قرآن کریم کی تقسیم

۸ ممالک کے باشندوں سے جماعت احمدیہ کا تعارف

(مکرم چوہدری عبدالباری احمدی قائم مقام جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کیلگری کینیڈا)

خدا کا فضل ہے کہ خلافت ثالثہ کے دَور میں [illegible] کی اشاعت اور تقسیم کا کام اس قدر وسعت اختیار کر چکا ہے کہ وہ پیغام جو چودہ سو سال پہلے ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا آج اُن دُور دراز علاقوں میں پہنچانے کا شرف بھی ہمیں حاصل ہوا ہے اور خدا تعالیٰ خود ایسے اسباب پیدا کر رہا ہے اور جماعت احمدیہ کیلگری (کینیڈا) اپنی دیگر سرگرمیوں کے علاوہ قرآن کی اشاعت کے سلسلے میں خصوصاً توجہ دے رہی ہے اور جماعت کے جامع پروگرام کے ماتحت اپنے دائرے میں ابتداءً تمام پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیوں کے ممبران، ڈاکٹر صاحبان، یونیورسٹی آف کیلگری کے تمام پروفیسر صاحبان، کیلگری شہری انتظامیہ کے عہدیداران اور میئر صاحب، وکیلوں اور تاجروں، مذہبی راہنماؤں کے علاوہ تلاشِ حق کرنے والوں کو قرآن مجید کا تحفہ مفت مہیا کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا لیکچر "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا انگریزی ترجمہ بھی روانہ کیا جا رہا ہے۔ چند دن پہلے جماعت کی بورڈ آف ایجوکیشن سے خط و کتابت چل رہی تھی کہ بورڈ جماعت احمدیہ کو اجازت دے کہ وہ ۴۰۰ قرآن مجید کیلگری کے ۲۰۰ سکولوں میں رکھ سکے۔ اس ہفتہ بورڈ کے چیئرمین صاحب کا شکریہ کا خط موصول ہوا ہے۔ انہوں نے تحریر کیا جماعت احمدیہ کیلگری یہ نادر تحفہ ۲۰۰ سکولوں میں تقسیم کر سکتی ہے۔

پچھلے دنوں ہم ۵۰۰ قرآن مجید کی کاپیاں تقسیم کر چکے ہیں۔ ایک ہزار مزید قرآن مجید امریکہ سے کیلگری مشن ہاؤس میں پہنچ چکے ہیں اور مزید ایک ہزار قرآن مجید منگوایا جا رہا ہے جو کہ عنقریب پہنچنے والا ہے۔ قرآن مجید پر تقریباً ایک لاکھ روپیہ کا زرِ کثیر کیلگری کے مخلصین نے اپنے چندوں کے علاوہ دیا ہے۔

[illegible] کے آ[illegible] ایک خوبصورت ورق چسپاں کیا گیا ہے [illegible] پر سفارۃ اور [illegible] احمدیہ کا پتہ وغیرہ درج ہے۔ اس پر یہ نوٹ لکھا گیا ہے "یہ قرآن مجید آپ کو جماعت احمدیہ کیلگری کی طرف سے تحفہ ہے۔ خدا تعالیٰ آپ کو اس کے آخری پیغام کو پڑھنے کی ہمت اور سمجھ عطا فرمائے۔"

مزید برآں ہماری طرف سے کیلگری کے چوٹی کے اخباروں میں یہ اشتہار دیا جا رہا ہے "اگر آپ کو قرآن مجید یا اسلام پر لٹریچر مفت چاہیئے تو مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں۔"

قرآن مجید کے علاوہ ۵۰۰ کاپی "اسلامی اصول کی فلاسفی" انگریزی ترجمہ جو لنڈن مشن نے ایک خوبصورت کتاب، کی صورت میں شائع فرمایا ہے ٹورانٹو مرکز سے منگوایا جا چکا ہے اور مزید ایک ہزار کاپی لنڈن مشن سے پہنچ رہی ہے۔ تمام پاکستانی، عرب اور دوسرے مسلمان بھائیوں میں اسے مفت تقسیم کرنے کے پروگرام پر عمل شروع ہو چکا ہے۔

پچھلے دنوں جماعت احمدیہ کیلگری نے اپنے ایک احمدی بھائی محترم حمید اللہ شاہ صاحب کے ذریعہ جماعت نے پچاس [illegible] کے نسخے اور ۲۵ "اسلامی اصول کی فلاسفی" کی کاپیاں قطب شمالی کے ۲۱ مختلف مقامات پر بھجوائیں جو ایسٹ سے ویسٹ کی طرف نارتھ پول کے ساتھ ساتھ واقع ہیں۔ اس کے علاوہ مقامی لوگوں Eskimos کی بعض آبادیوں میں اور چند سکول لائبریریوں میں بھی تقسیم ہو چکے ہیں۔ ان علاقوں میں سارا سال برف رہتی ہے۔ گرمیوں میں کئی ماہ لگاتار ۲۴ گھنٹے سورج چمکتا رہتا ہے اور سردیوں میں اسی طرح لگاتار رات رہتی ہے۔ اس طرح ہم گناہگاروں کو خدا تعالیٰ نے یہ سعادت عطا فرمائی کہ خدا کا آخری پیغام دنیا کے اس مشکل ترین دُور دراز علاقہ میں پہنچا سکیں۔ [illegible] احمدیہ کیلگری اس سعادت پر اپنے قادرِ مطلق کے آگے سجدۂ شکر بجا لاتی ہے۔ خدا تعالیٰ حمید اللہ شاہ صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ ان کی کوششوں سے ہم اس قابل ہوئے کہ خدائی پیغام کو قطب شمالی میں پہنچا سکے۔ مکرم حمید اللہ شاہ صاحب ان علاقوں میں راڈار کے عملہ میں متعین ہیں۔

اس کے علاوہ پچھلے تین ماہ کے دوران ۲۵۰ کاپیاں سٹی زن شپ کورٹ میں کیلگری اور اس سے تقریباً ۱۰۰ میل دُور ایک شہر لیتھبرج (Lethbridge) میں تقسیم کی جا چکی ہیں۔ ۵۰ نسخے فلوریڈا امریکہ میں جہاں کے ایک ہوٹل کے مسلمان مالک کے ذریعہ دستی طور پر بھجوائے گئے۔

مقامی ہوٹل اور دیگر ہوٹلوں میں رکھوانے کے پروگرام کا مبلغ انچارج سید منصور احمد صاحب نے Nestward Inn اور کانٹی نینٹل ہوٹل میں ذاتی طور پر دے کر آغاز فرمایا۔ ابھی تک ان دو ہوٹلوں کے لاکنچہ موٹل اور کیپری موٹل میں پچاس پچاس کاپیاں رکھوائی جا چکی ہیں۔ مزید بڑے بڑے ہوٹلوں سے رابطہ قائم کیا جا چکا ہے جس کی رپورٹ بعد میں ارسال کی جائے گی۔

مورخہ ۲۴ اپریل کو مقامی سٹی زن شپ کورٹ میں ایک سو نسخے ایک نہایت شاندار تقریب میں جس میں ۸ ممالک سے تقریباً ۶۸ لوگوں نے شمولیت کی پیش کئے گئے۔ روزنامہ البرٹن میں ایک بہت بڑی تصویر شائع ہوئی جس کے نیچے لکھا ہوا تھا کہ بی۔ اے راجہ مسٹر جے۔ وی سنکلیئر (J.V. Sinclair) جج سٹی زن شپ، کورٹ کو قرآن مجید کی ۱۰۰ کاپیاں جو نئے شہریوں میں تقسیم کی جائیں گی دے رہے ہیں۔ تقریب کے دوران جج صاحب موصوف نے راجہ صاحب کو تقریر کرنے کی بھی اجازت دی۔ مکرمی راجہ صاحب نے اپنی تقریر سورۃ فاتحہ کے انگریزی ترجمہ سے شروع کی اور جج صاحب اور انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ہمیں اجازت فرمائی۔ نئے شہریوں کو خطاب کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ آپ لوگوں نے خود اپنی مرضی سے اپنی مادرِ وطن کو چھوڑ کر کینیڈا کو اپنا گھر بنانا چنا ہے۔ آیئے آج سے اپنے دل و جان سے اس کینیڈا کو ایک مضبوط اور خوشحال بنائیں۔ اپنے بچوں اور ان کے بچوں کی مادرِ وطن بنانے کا عہد کریں۔ آپ نے مزید کہا جہاں تک آپ کی ایک شہری کی حیثیت سے ذمہ داریاں ہیں خدا تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

"اور تم اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بناؤ اور والدین کے ساتھ بہت احسان کرو اور نیز رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ اور اسی طرح رشتہ دار ہمسایوں اور بے تعلق ہمسایوں اور پہلو میں بیٹھنے والے لوگوں اور مسافروں اور جن کے تم مالک ہو (ان کے ساتھ بھی) اور جو متکبر اور اترانے والے ہیں انہیں اللہ تعالیٰ ہرگز پسند نہیں کرتا۔"

(سورہ نساء ۵ع ۳۷)

اپنی تقریر کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ اسلام امن، محبت اور بھائی چارہ کا سبق دیتا ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ یہ قرآن مجید تمام وقتوں اور پوری دنیا کے تمام بنی نوع انسان کے لئے خدا تعالیٰ کی ہدایت کا آخری پیغام ہے۔ تقریر کو ختم کرتے ہوئے آپ نے پھر تمام انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب کے بعد جج صاحب راجہ صاحب سے ہاتھ ملایا اور فرمایا تقریر بہت اچھی تھی۔ جلسے کے دوران ایک انگریز راجہ صاحب کے پاس اپنا ٹیپ ریکارڈر اٹھائے کہنے لگے اے کاش میں آپ کی تقریر کو ٹیپ کر سکتا۔ اس طرح ہمیں ایک دفعہ پھر اپنی جماعت، اسلام اور قرآن مجید کا تعارف کروانے کا ایک عظیم موقع ملا۔ خدا تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں کو قبول فرماتے ہوئے ہمیں ان رُوحوں سے ملائے جو صراطِ مستقیم پر چلنے کے لئے تڑپ رہی ہیں۔ آمین

صلوٰۃ التسبیح

نے اپنے چچا ؓ کو فرمایا:-

"اے چچا عباس کیا میں آپ کو عطیہ نہ دوں؟ کیا میں آپ کو ایک تحفہ نہ دوں؟ کیا میں آپ کو بخشش نہ دوں؟ کیا میں آپ کو ایسی دس باتیں نہ بتا دوں؟ کہ آپ جب انہیں کریں گے تو اس سے خدا تعالیٰ آپ کے اگلے پچھلے، نئے پرانے، قصداً اور سہواً، چھوٹے بڑے، ظاہر اور پوشیدہ، سب گناہ بخش دے گا اور وہ دس باتیں یہ ہیں کہ آپ چار رکعت نماز پڑھیں اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ پڑھیں پھر جب آپ پہلی رکعت میں قراءت سے فارغ ہوں تو قیام کی ہی حالت میں پندرہ مرتبہ:-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہیں پھر رکوع کریں تو حالت رکوع میں یہی کلمات دس مرتبہ کہیں۔ پھر جب رکوع سے اپنا سر اٹھائیں تو قومہ میں یہ کلمات دس بار کہیں۔ پھر سجدہ کریں تو سجدہ میں دس مرتبہ یہ کلمات کہیں۔ پھر سجدہ سے سر اٹھائیں تو دونوں سجدوں کے درمیان جلسہ میں دس مرتبہ یہ کلمات کہیں۔ پھر دوسرا سجدہ کریں تو اس میں بھی دس بار کہیں۔ پھر جب دوسرے سجدہ سے سر اٹھائیں تو جلسہ استراحت میں دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہونے سے پہلے دس دفعہ یہ کلمات کہیں۔

یہ ہر رکعت میں ۷۵ بار ہوئے اسی طرح چاروں رکعتوں میں کریں اگر آپ ہر روز ایک مرتبہ پڑھ سکیں تو ہر روز پڑھیں اور اگر ہر روز نہ پڑھ سکیں تو ہر جمعہ میں ایک مرتبہ پڑھیں۔ اور اگر ہر جمعہ میں نہ پڑھ سکیں تو ہر مہینہ میں ایک مرتبہ پڑھ لیں اور اگر ہر مہینہ میں ایسا نہ کر سکیں تو ہر سال میں ایک بار پڑھ لیں اور اگر یہ بھی نہ کر سکیں تو تمام عمر میں ایک دفعہ پڑھ لیں"

(ابوداؤد، ابن حبان، حاکم، ابن ماجہ، ترمذی، بیہقی، حصن حصین بحوالہ مشکوٰۃ ص ۱۱۷)

انصار، خدام اور ممبرات لجنہ اماء اللہ کو ان رمضان کے بابرکت دنوں میں جس قدر توفیق ملے نماز تسبیح بھی پڑھتے رہنا چاہیئے۔

(نائب ناظر اصلاح وارشاد (مقامی) ربوہ)

مسجد فضلِ عمر ہمبرگ میں جلسہ خلافت

مورخہ ۲۵ر مئی کو مسجد فضل عمر میں ہمبرگ میں جلسہ خلافت کا انعقاد کیا گیا تمام دوستوں کو تحریری طور پر اس کی اطلاع دی گئی تقریباً ۶۰ دوست اس موقع پر حاضر تھے۔ آٹھ مستورات بھی شریکِ جلسہ ہوئیں۔

تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد پہلی تقریر مکرم کولبس خان صاحب نے خلافت کی برکات کے موضوع پر کی۔ دوسری تقریر مکرم مختار احمد صاحب نے کی۔ آپ نے قرآن کریم کی آیت استخلاف سے خلافت کی اہمیت کو واضح کیا آپ نے بتایا کہ جماعت احمدیہ کی بے مثال ترقی خلافت کی ہی بدولت ہے اس لئے ہمیں خلافت کے استحکام کے لئے ہمیشہ کوشاں رہنا چاہیئے۔

تیسری تقریر ہمارے نائین بھائی مکرم مبارک اوسائے کو اسے صاحب نے انگریزی زبان میں کی آپ نے نہایت عمدہ پیرائے میں قرآن کریم کی آیت استخلاف سے خلافت کی برکات بیان کیں۔

آخر میں خاکسار نے خلافت کے موضوع پر عمومی رنگ میں تقریر کی اور دوستوں کو خلافت کے ساتھ وفادار رہنے اور خلیفۂ وقت کی ہر آواز پر بدل و جان لبیک کہنے کی تلقین کی تاکہ خلافت کے ساتھ وابستہ نعمتوں کے ہم وارث ہوں۔ الحمدللہ کہ یہ جلسہ جو تقریباً ۱½ گھنٹہ جاری رہا اختتام پذیر ہوا۔ (لئیق احمد منیر مبلغ مقیم ہمبرگ۔ مغربی جرمنی)

فدیہ رمضان اور نظارت خدمتِ درویشاں

امسال رمضان المبارک ۱۵ر جولائی ۱۹۸۰ء سے شروع ہو رہا ہے۔

شریعت اسلامیہ نے ہر عاقل، بالغ صحت مند مسلمان مرد اور عورت پر اس مبارک مہینہ میں روزے رکھنے فرض قرار دیئے ہیں۔

وہ اصحاب بہت ہی خوش قسمت ہیں جنہیں اللہ تبارک و تعالیٰ نے صحت و تندرستی کے ساتھ زندگی دیئے رکھی اور انہیں اس بابرکت مہینہ میں روزے رکھ کر اپنے گناہوں کی بخشش حاصل کرنے کا ایک مرتبہ پھر موقعہ میسر آگیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں پوری شرائط کے ساتھ روزہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے فضل و کرم کے تحت انہیں قبول بھی فرمالے۔ البتہ ایسے افراد جو بڑھاپے کی وجہ سے بہت ضعیف ہو چکے ہوں اور روزہ رکھنے کی طاقت نہ رکھتے ہوں اور ایسی حاملہ عورتیں جو سمجھتی ہیں کہ وضع حمل کے بعد بچے کو دودھ پلانے کی وجہ سے وہ سال بھر بھی روزہ نہ رکھ سکیں گی ان کے لئے جائز ہے کہ وہ روزہ نہ رکھیں اور فدیہ رمضان ادا کریں۔

نیز ایسے افراد جو ان ایام میں بیمار ہوں یا سفر پر ہوں اور وہ بدیں وجہ روزہ نہ رکھ سکتے ہوں تو ان کے لئے لازم ہے کہ صحت یاب ہونے پر یا سفر ختم ہونے پر ان روزوں کی گنتی کو دوسرے ایام میں پورا کر لیں۔ اگر اللہ تعالیٰ نے انہیں فراخی رزق سے بھی نوازا ہوا ہے تو وہ ان ایام میں بطور فدیہ رمضان ایک مسکین کو کھانا بھی کھلاتے رہیں۔ اس طرح وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک مزید اجر کے مستحق ہوں گے۔

ایسے بھائی اور بہنیں جو فدیہ رمضان (ایک ماہ کے معروف کھانے کے برابر) بصورت نقدی نظارت خدمت درویشاں کے توسط سے مساکین کو دینا چاہیں وہ یہ رقم ناظر خدمتِ درویشاں کے نام پر بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ تاکہ نظارت اپنے انتظام کے تحت مستحقین میں تقسیم کروا سکے۔

(نظارت خدمتِ درویشاں)

مطالعہ کتب

ماہ جولائی میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "فتح اسلام" مقرر ہے خدام اس کا مطالعہ کریں۔

ماہ اگست کے لئے حضور کا "جماعت سے خطاب" مقرر ہے خدام کتاب کو منگوا کر مطالعہ کریں۔

حل شدہ پرچے

تمام مجالس خدام الاحمدیہ اپنی اپنی مجلس کے حل شدہ پرچے جلد از جلد واپس کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستِ دعا

محترمہ سلطانہ عزیز صاحبہ اہلیہ مکرم حکیم محمد عبد العزیز صاحب گول بازار ربوہ تحریر فرماتی ہیں کہ میرے ماموں جان ڈاکٹر محمد خان صاحب لندن میں بعارضہ دل بیمار ہیں۔ مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف بہت مخلص اور سلسلہ احمدیہ کے خادم ہیں۔ قارئین دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں محض اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور سلسلہ کی زیادہ سے زیادہ خدمت کی توفیق بخشے آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

(۲) خاکسار بعارضہ دل کافی عرصہ سے بیمار ہے۔ ۲۴ر اگست ۱۹۸۰ء کو میو ہسپتال لاہور میں اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

(قیصر محمد ابن چوہدری قمر حیات صاحب دائے پور ضلع سیالکوٹ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان
فضلِ عمر ہسپتال ربوہ
(۲)

مکرم	ملک عبدالحی صاحب	سول لائن لاہور	۱۰/-	روپے
"	رشید خالد صاحب	نیلا گنبد لاہور	۱۰/-	"
"	قریشی عبدالشکور صاحب	" "	۱۰/-	"
"	" عبدالسمیع صاحب	" "	۱۰/-	"
"	جمیل الرحمٰن درد صاحب	" "	۵۰/-	"
مکرمہ	بیگم رشیدہ وحید سلیم صاحبہ منجانب خسر صاحب	نیلا گنبد لاہور	۲۵/-	"
"	" سلیم صاحبہ	نیلا گنبد لاہور	۲۵/-	"
مکرم	عبدالوحید سلیم صاحب	" "	۵۰/-	"
مکرمہ	شمیمہ وحید بنت عبدالوحید سلیم صاحب	" "	۱۰/-	"
مکرم	بشیر احمد صاحب	" "	۵۰/-	"
"	شیخ مبارک محمود صاحب	" "	۱۰/-	"
"	طاہر احمد صاحب	" "	۵/-	"
"	میاں محمد شریف صاحب	" "	۲۵/-	"
"	قاضی محمود احمد صاحب	" "	۱۰/-	"
"	ملک عبدالرحمٰن صاحب	۱۰ اسلامیہ پارک لاہور	۳۰/-	"
"	میجر ملک محی الدین صاحب	" "	۱۰/-	"
"	پرویز منہاس صاحب	گلبرگ لاہور	۱۰/-	"
مکرمہ	اہلیہ حمید پراچہ صاحب	" "	۳۱۰/-	"
مکرم	خواجہ محمد شریف صاحب	دہلی گیٹ لاہور	۱۰/-	"
"	محمود احمد خان صاحب	" "	۳۰۰/-	"
"	نعیمہ صاحبہ	دہلی گیٹ لاہور	۱۰/-	"
مکرمہ	صادقہ بیگم صاحبہ	" "	۳۰/-	"
"	مسز خلیل احمد صاحب	" "	۱۰/-	"
مکرم	عبدالسلام صاحب	" "	۱۰۰/-	"
مکرمہ	نصرت جہاں صاحبہ	بھاٹی گیٹ لاہور	۱۰/-	"
مکرم	جان محمد صاحب	" "	۵۰/-	"
مکرمہ	امۃ المتین طاہرہ صاحبہ	" "	۱۰/-	"
"	عزالحیات صاحبہ	" "	۱۰/-	"
"	محمودہ بیگم صاحبہ	" "	۱۰/-	"
مکرم	چوہدری محمد اسلم صاحب	" "	۵۰/-	"
مکرمہ	امۃ الجلیل صاحبہ	" "	۱۰/-	"
"	امۃ المالک صاحبہ	" "	۱۰/-	"
"	امۃ الجمیل صاحبہ	" "	۱۰/-	"
مکرم	سیکرٹری صاحب مال جماعت سرگودھا شہر		۱۹۵۷/-	"
"	میجر محمد حنیف صاحب پنشنر		۱۰/-	"
مکرمہ	حامدہ سلطانہ صاحبہ بنت میجر محمد حنیف صاحب پنشنر		۱۰/-	"
"	امۃ الکافی صاحبہ اہلیہ محمد عمر بشیر احمد صاحب چنیوٹ		۱۰/-	"
مکرم	میجر عبدالقادر صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ		۱۵/-	"
"	نواب محمود احمد خان صاحب ابن نواب محمد احمد صاحب مرحوم		۳۰/-	"
مکرمہ	سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ ربوہ		۱۰/-	"
"	لجنہ جیکب آباد بذریعہ لجنہ مرکزیہ		۵۵/-	"
مکرم	منصور احمد صاحب گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ		۹۸/۵۰	"
مکرمہ	مسز سیف اللہ	اوکاڑہ	۲۰/-	"
"	بیگم کرنل محمود احمد صاحب دارالصدر شمالی ربوہ		۱۰/-	"

(باقی)

اور خدمتِ والدین

فرماتے ہیں :-

"حدیث شریف میں آیا ہے کہ دو آدمی بڑے بدقسمت ہیں ایک وہ جس نے رمضان پایا اور رمضان گذر گیا پر اس کے گناہ بخشے نہ گئے اور دوسرا وہ جس نے والدین کو پایا اور والدین گذر گئے اور اس کے گناہ نہ بخشے گئے۔ (فتاویٰ صفحہ ۱۳۳)

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اعلانِ نکاح

مورخہ ۹/۵/۸۰ مکرم حیدر علی صاحب ظفر سابق مبلغ جرمنی نے میری سب سے چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ تسنیم اختر صاحبہ کے نکاح کا اعلان فرمایا یہ نکاح مکرم سعید احمد صاحب طور ابن مکرم بشیر احمد صاحب طور ساکن کھاریاں حال مقیم مغربی جرمنی کے ساتھ مبلغ دس ہزار روپے حق مہر پر قرار پایا ہے جملہ قارئین سے درخواست ہے کہ وہ اس نکاح کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(سلیم احمد خلیل ابن حکیم سردار محمد صاحب مرحوم رشیدیہ دواخانہ ڈگری ضلع تھرپارکر سندھ)

قرار دادِ تعزیت

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ایک ہنگامی اجلاس میں مندرجہ ذیل قرار داد منظور کی گئی۔

ہم اراکین مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اپنے بھائی مکرم حمید احمد صاحب خالد ایم اے مہتمم وقار عمل کی والدہ ماجدہ کی وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ اور اپنے بھائی کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ ماں باپ کا سایہ اولاد کے لئے بہت سی برکتوں کا موجب ہوتا ہے اور ماں کے دل سے بے لوث نکلنے والی دعائیں لا ریب بے بدل اور بے مثل ہوتی ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ برادرم حمید احمد خالد صاحب کے لئے ان کی والدہ ماجدہ کی دعائیں ایک ابدی ورثہ کے طور پر ہمیشہ کے لئے شاملِ حال رہیں ہم یہ بھی دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں اپنے خاص قرب سے نوازے آمین۔ اور برادرم حمید احمد خالد صاحب سمیت جملہ لواحقین کا حافظ و ناصر ہو اور صبرِ جمیل کی توفیق ارزانی فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

(ہم ہیں اپنے سوگوار بھائی کے غم میں برابر کے شریک اراکین مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پتہ درکار ہے

"مکرم محمد صدیق صاحب جو کہ ضلع شیخوپورہ سے تعلق رکھتے ہیں اور گوجرہ میں بطور خادم مسجد مقیم تھے۔ عرصہ قریباً چار ماہ سے لاپتہ ہیں۔ اگر کسی دوست کو ان کے متعلق علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو براہ مہربانی اپنے موجودہ پتہ سے مطلع فرما دیں۔"

(سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ گوجرہ ضلع فیصل آباد)

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ بوجہ پیرانہ سالی معذور ہو گئی ہیں اور بہت کمزور ہو چکی ہیں۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے ان کی صحت اور انجام بخیر ہونے کی دعا کی درخواست ہے۔

(قریشی مختار محمود کارکن تحریک جدید ربوہ)

وعید فنڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کے فضل سے رمضان المبارک شروع ہو چکا ہے۔ احباب ان ایام میں روحانی ترقی کے لئے کثرت سے عبادات اور صدقہ و خیرات کی توفیق پاتے ہیں۔ فطرانہ بھی ایک قسم صدقہ و خیرات کی ہے۔ اس کی ادائیگی ہر مومن مرد، عورت حتی کہ ہر نوزائیدہ بچہ پر بھی واجب ہے۔ اس کی شرح ایک صاع غلہ یعنی اندازاً تین سیر گندم ہے۔ جو نقدی کی صورت میں (۳/۷۵ روپے) پونے چار روپے فی کس بنتی ہے۔ پوری شرح سے عدم استطاعت کی صورت میں نصف شرح سے بھی ادائیگی ہو سکتی ہے۔ فطرانہ کی رقم کا ۱/۴ حصہ مرکز میں افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ کے نام بمد فطرانہ بھجوانا ضروری ہے مرکز میں وصول شدہ فطرانہ نظام سلسلہ کے تحت مستحق افراد میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ باقی رقم مقامی طور پر مستحق غربا میں تقسیم کر دی جائے۔ فطرانہ کی رقم کسی دوسرے مصرف میں نہیں لائی جا سکتی بلکہ مقامی غربا میں تقسیم کرنے کے بعد جو رقم بچے وہ بھی افسر صاحب خزانہ کے نام اسی مد میں بھجوا دی جائے۔ کوشش کی جائے کہ [illegible] سے قبل یہ رقم غربا میں تقسیم کر دی جائے۔

۲۔ [illegible] کے علاوہ عید فنڈ کی وصولی کی طرف بھی پوری توجہ کی ضرورت ہے۔ عید فنڈ قدیم زمانہ سے جاری ہے۔ اس زمانہ میں اس کی کم از کم شرح ہر کمانے والے فرد کے لئے ایک روپیہ تھی۔ اب چونکہ احباب کی آمدنیاں خدا کے فضل سے بہت بڑھ چکی ہیں۔ اس لئے اس کی شرح ایک روپیہ تک محدود کرنا مناسب نہیں۔ بلکہ ہر کمانے والے دوست کو اس فنڈ میں حسب حیثیت و استطاعت حصہ لینا چاہیئے۔ قواعد کی رو سے عید فنڈ مرکزی چندہ ہے۔ اس کا کوئی حصہ مقامی ضروریات پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں۔ اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کو ہم سب کے لئے اپنی رضا کے حصول اور بے انتہا قربانیوں کا موجب بنائے آمین (نوٹ) ربوہ کے جملہ محلہ جات کے صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ حسب سابق ۱/۴ حصہ دفتر خزانہ میں جمع کروائیں باقی رقم حلقہ کے غربا میں تقسیم کی جا سکتی ہے۔ ناظر بیت المال

دنیا کے ساتھ دین بھی کمائیے

حساب، کیمسٹری، فزکس، بیالوجی اور عربی میں ماسٹرز ڈگری رکھنے والے احباب کے لئے خدمت دین کا ایک سنہری موقعہ نائیجیریا میں ان مضامین کے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ جلد از جلد نصرت جہاں ربوہ سے رابطہ قائم کریں۔ اپنے ہمراہ تعلیمی اسناد کے علاوہ مقامی امیر صاحب اور قائد صاحب کی سفارش بھی لائیں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ربوہ)

درس القرآن مسجد دارالذکر لاہور

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے زیر اہتمام حسب سابق ماہ رمضان میں ہر جمعہ کو درس القرآن ہو گا۔ اس سلسلہ میں مورخہ ۱۸ جولائی بروز جمعۃ المبارک کو محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب درس فرمائیں گے۔

خدام و اطفال و انصار نیز مستورات بھی استفادہ فرمائیں۔ اور جمعہ کی نماز مسجد دارالذکر میں ادا فرمائیں۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

مکانات و قطعات اراضی برائے فروخت

دارالرحمت، فیکٹری ایریا ایک مکان دس مرلہ۔ دارالرحمت غربی۔ ایک پلاٹ دس مرلہ۔ رحمت بازار مارکیٹ میں تین دوکانیں و گودام برقبہ سات مرلہ۔ دارالرحمت وسطی تین پلاٹ دس مرلہ (ایک ریلوے روڈ پر) ایک مکان پانچ مرلہ۔ دارالرحمت شرقی ایک مکان دو کنال (ریلوے روڈ پر) ایک مکان پانچ مرلہ۔ دارالصدر غربی ایک پلاٹ دو کنال، گولبازار ایک مکان دو دوکانیں برقبہ دس مرلہ۔ باب الابواب ایک مکان دس مرلہ۔ اور دارالعلوم شرقی تین پلاٹ ایک کنال، چھ پلاٹ دس مرلہ، دو مکان تیرہ اور دس مرلہ قابل فروخت ہیں۔

علاوہ ازیں دیگر محلہ جات ربوہ اور مضافاتی کالونیوں میں با موقعہ پلاٹ خریدنے کے خواہشمند احباب ہماری خدمات حاصل کریں۔

پروپرائیٹر: مومن اسٹیٹس گولبازار ربوہ

اعلانات نکاح

۱۳ جون ۱۹۸۰ء بروز جمعہ کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ ملیاں والہ ضلع سیالکوٹ میں محترم چوہدری عزیز الرحمن شاہد صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ڈسکہ نے میری بیٹی عزیزہ شہناز بیگم صاحبہ کے نکاح ہمراہ عزیزم مکرم محمد غفور صاحب ولد محمد شریف صاحب چک ۱۶۹ تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر (حال مغربی جرمنی) کا اعلان بعوض بیس ہزار روپے حق مہر فرمایا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں اور سلسلہ کے لئے ہر جہت سے مبارک فرمائے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین

صوفی محمد شریف پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ملیانوالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے والدہ محترمہ کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

طارق محمود طاہر
ابن میاں اصغر علی گلوب ممبر کارپوریشن لاہور

فون نمبر ۲۸۲۲

رہائش اور سرمایہ کاری کے لئے یکساں موقع

- سرگودھا میونسپل کمیٹی حدود کے اندر
- تمام تر رہائشی سہولتوں سے آراستہ
- نیو سیٹلائٹ ٹاؤن سے ملحقہ
- ایک بہترین رہائشی منصوبہ

"الحمرا پارک"

جہاں آپ کو اپنی پسند کے مطابق ایک کنال دس مرلے ۷ مرلے اور پانچ مرلے کے رہائشی پلاٹس مل سکتے ہیں

رابطہ کے لئے: الحمرا اسٹیٹس 699 اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

فرحت نامہ

اکسیر گل گھوٹو (فی کورس) -/۱۲ روپے

خناق روک (گل گھوٹو سے بچاؤ کے لئے) فی پیکٹ -/۲ روپے

اکسیر منہ کھر اور دیگر تمام ادویات حیوانات کی قیمت -/۲ روپے فی پیکٹ فی درجن -/۱۸ روپے

مکمل فہرست ادویات [illegible] ۵۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر حاصل کریں۔

کیورٹیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ ربوہ

فون نمبر ۶۰۷/۶۰۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴